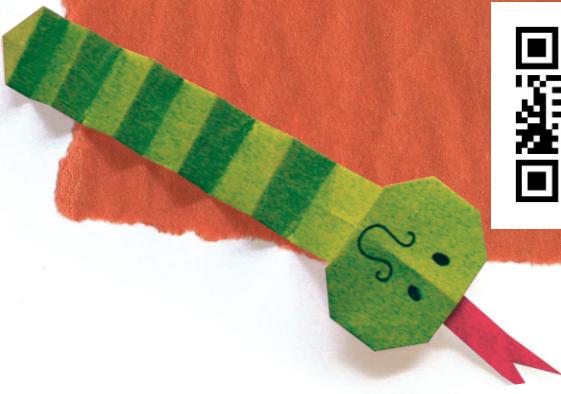




2. ایک سپیرے کی کہانی



میں آریہ ناتھ ہوں

مجھے یقین ہے کہ میں کچھ ایسا کر سکتا ہوں جو تم میں سے کوئی نہیں کر سکتا! کیا تم کو معلوم ہے؟ میں بین بجا سکتا ہوں! تم کو تجھب ہو گا۔ ہاں، میں بین بجا کر سانپ کو نچا سکتا ہوں۔ میں نے یہ فن اپنے خاندان سے سیکھا ہے۔ ہم لوگوں کو ”کال بیلیا“ کہا جاتا ہے۔

ہمارے دادا روشن ناتھ جی ہم لوگوں میں بہت مشہور ہیں۔ وہ زہر میلے سانپوں کو آسانی سے پکڑ لیتے ہیں۔ وہ مجھے اپنے ماضی کے کئی قصے سناتے ہیں۔ آئیے، ان کی ایک کہانی انھیں کی زبانی سنیں۔



نگ کا کھیل (نگ گمپھن)

ایسے ڈیزائن رنگوںی، کڑھائی اور دیواروں کی سجاوٹ کے لیے
مہاراشٹر، گجرات اور جنوبی ہندوستان
میں استعمال کیے جاتے ہیں۔



اساتذہ کے لیے نوٹ : کہانی سنانے سے پہلے بچوں سے سانپوں سے متعلق ان کے تجربات کے بارے میں بات چیت کریں۔ اس سے سبق کوچھ سپ بنانے میں مدد ملے گی۔



دادا جی کو یاد ہے

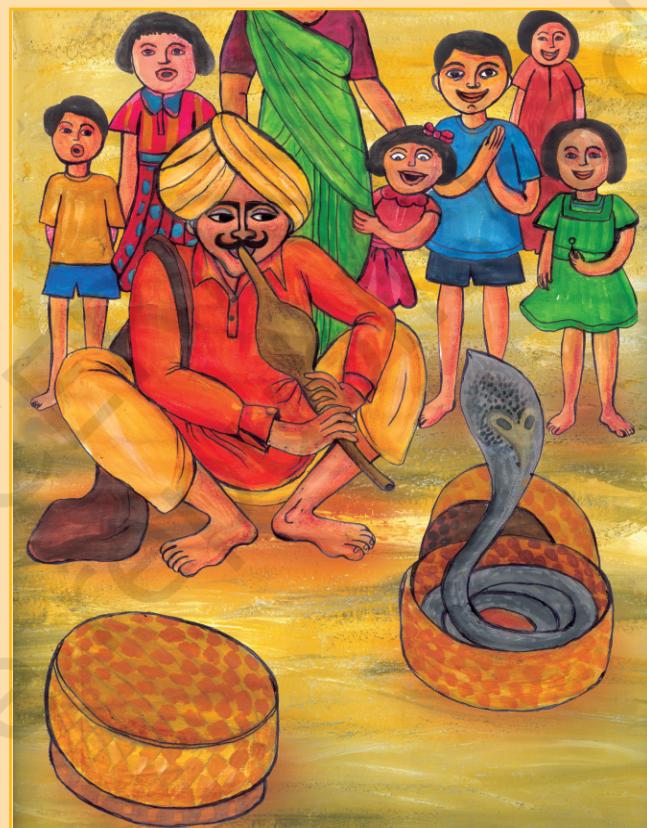
ہمارے دادا اور پر دادا سمجھی سپیرے تھے۔ سانپ ہمیشہ سے ہی ہماری زندگی کا ایک اہم حصہ رہے ہیں۔ ہم بالنس کی ٹوکری میں سانپ لے کر ایک گاؤں سے دوسرے گاؤں جاتے تھے۔ ہم جب کسی گاؤں میں ٹھہرتے تھے تو لوگوں کی بھیڑ ہمارے چاروں طرف جمع ہو جاتی تھی۔ پھر ہم اپنے سانپوں کو ٹوکری سے باہر نکالتے تھے۔

تماشہ پورا ہونے کے بعد بھی لوگ ٹھہرے رہتے تھے۔ وہ جانتے تھے کہ ہمارے ٹین کے بکسوں میں اُن کے لیے بہت سی دوائیاں ہیں۔ ہم یہ دوائیاں ان پودوں سے بناتے تھے جو ہم جنگلوں سے جمع کرتے تھے۔ میں نے یہ سب اپنے دادا سے سیکھا تھا۔ مجھے اچھا لگتا تھا جب میں اپنی دوائیں سے اس وقت لوگوں کی مدد کرتا تھا جب ڈاکٹر اور اپنٹال میسر نہیں تھے۔ اس کے بدلتے میں لوگ ہمیں روپیہ اور انانج وغیرہ دیتے تھے۔ اس طرح ہم اپنی زندگی گزارتے تھے۔

کبھی کبھی مجھے اس جگہ بلا یا جاتا تھا جہاں کسی کو سانپ نے کاٹا ہو، کامنے کے نشان سے میں یہ معلوم کرنے کی کوشش کرتا تھا کہ کس سانپ نے اس شخص کو کاٹا

ہے، پھر میں اس کو دوادیتا تھا۔ لیکن میں ہمیشہ وقت پر مدد کے لیے نہیں پہنچ پاتا تھا۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ کچھ سانپوں کے کامنے ہی جان چلی جاتی ہے۔ لیکن زیادہ تر سانپ زہر لینہیں ہوتے۔

کبھی کبھی جب کچھ کسان ”سانپ سانپ“ چلاتے ہوئے دوڑتے آتے تھے تو میں ہی اس سانپ کو پکڑتا تھا۔ میں بچپن سے ہی سانپ کپڑنا جانتا ہوں۔



وہ اچھے دن تھے جب ہم مختلف طریقوں سے لوگوں کی مدد کرتے تھے۔ ہم ان کا دل بھی بہلاتے تھے۔ آج کل کی طرح نہیں جب زیادہ تر لوگ ٹیلی ویژن دیکھ کر اپنا دل بہلاتے ہیں۔

جب میں بڑا ہو گیا تو میرے والدے مجھے سکھایا کہ کس طرح سانپ کے زہر میں دانت کو نکالتے ہیں۔ انہوں نے یہی سکھایا کہ کس طرح سانپ کے منہ میں زہر کی نیلی کو بند کیا جاتا ہے۔

سوچیے اور بتائیے



- کیا آپ نے کبھی کسی کو بین بجا تے دیکھا ہے؟ کہاں؟
- کیا آپ نے کبھی سانپ دیکھا ہے؟ کہاں؟
- کیا آپ اس سے ڈر گئے تھے؟ کیوں؟
- کیا آپ سوچتے ہیں کہ سبھی سانپ زہر میلے ہوتے ہیں؟
- باب 1 میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ سانپوں کے کان نہیں ہوتے جنھیں ہم دیکھیں۔ کیا سانپ میں کی آواز سن سکتا ہے یا پھر میں کے ملنے سے ہی وہ ناچتا ہے؟ آپ کیا سوچتے ہیں؟

ہم کیا کر سکتے ہیں

آریہنا تھا! تمہارے والد اکثر میرے ساتھ سفر کرتے تھے۔ جب وہ بچے تھے تو انہوں نے بین بجانا اپنے آپ سیکھ لیا تھا۔

آج کل یہ مشکل ہے۔ حکومت نے ایسا قانون بنادیا ہے کہ کوئی بھی شخص جنگلی جانوروں کو نہ تو پکڑ سکتا ہے اور نہ ہی اپنے پاس رکھ سکتا ہے۔ کچھ لوگ جانوروں کو مارتے ہیں اور ان کی کھالوں کو زیادہ قیمت پر بیچتے ہیں۔ اس لیے ایسا قانون بنایا گیا ہے۔ اس قانون کی وجہ سے ہم اپنی روزی روٹی کیسے کما سیں؟ ہم لوگوں نے کبھی سانپوں کو نہ مارا اور نہ ہی ان کی کھال کو بیچا۔

اساندہ کے لیے نوٹ : اگر ممکن ہو تو سمی و بصری وسائل کی مدد سے بچوں کو سانپ کے ڈسنے والے دانت، زہر کی تھیلی اور اسے نکالنے کے طریقے کے بارے میں بتایا جائے۔



لوگ کہتے ہیں کہ ہم سانپوں کو خراب حالت میں رکھتے ہیں۔ اگر ہم چاہتے تو ہم بھی سانپوں کو مار کر خوب پیسہ کما سکتے تھے۔ لیکن ہم نے کبھی ایسا نہیں کیا۔ سانپ ہمارا وہ خزانہ ہے جسے ہم ایک نسل سے دوسری نسل کو منتقل کرتے آئے ہیں۔ یہاں تک کہ ہم اپنی بیٹیوں کی شادی کے وقت سانپ تھفہ میں دیتے ہیں۔ ہمارا کمال بیلیانا ناج بھی اسی طرح ہوتا ہے جیسے سانپ ناچتا ہے۔

آریہ ناٹھ، تم ایک دوسری طرح کی زندگی گزارنا۔ تم بھی اپنے والد کی طرح بین بجائے میں ماہر ہو۔ تم اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر ایک بین کلب بن سکتے ہو اور لوگوں کی تفریح کا ذریعہ پیدا کر سکتے ہو۔ لیکن تم اس علم کو بر باد ملت ہونے دینا جو سانپوں کے بارے میں ہے اور جو تمھیں اپنے بزرگوں سے حاصل ہوا ہے۔



بین پارٹی میں موسیقی کے آلات کا استعمال

بین، تمبا، کھنجری اور ڈھول۔ ڈھول کے سوائے بقیہ تمبوں آلات موسیقی سوکھی ہوئی لوکی سے بنائے جاتے ہیں۔



کال بیلیانا ناج

سانپوں کے
بارے میں اپنے

علم کو قصبوں اور شہروں میں رہنے والے بچوں کے ساتھ باٹھنا۔ ان کو بتانا کہ سانپوں سے ڈرانا نہیں چاہیے۔ زہر یا سانپوں کو پہچاننے میں ان کی مدد کرنا۔

ان کو بتاؤ کہ سانپ کس طرح سے کسانوں کے دوست ہیں، وہ کھیتوں میں چوہوں کو کھاتے ہیں۔ اگر وہ ایسا نہ کریں تب چوہے ہی فصلوں کو کھا جائیں گے۔

تم نے ہماری کہانی سنی۔ اب اپنی زندگی سے متعلق ایک نئی کہانی بناؤ، اپنے

پوتی۔ پوتوں کو سنا نے کے لیے۔

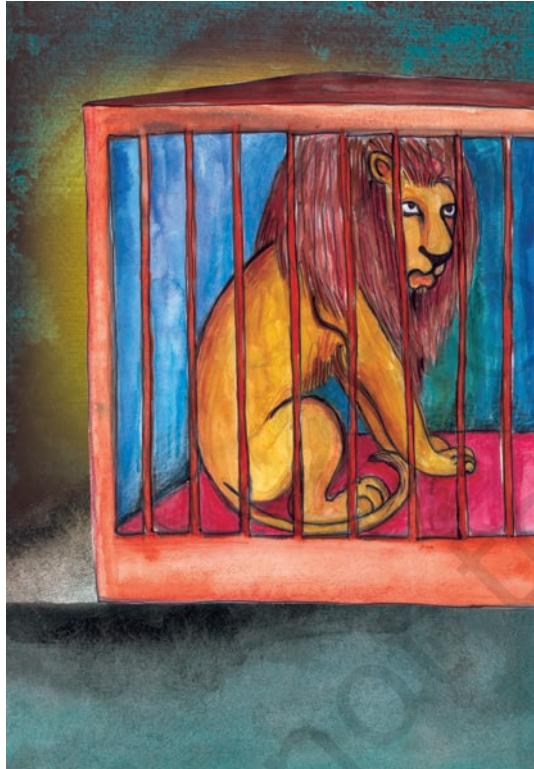
اساتذہ کے لیے نوٹ : اس کہانی میں سانپ اور سپیرے کے تعلقات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس طرح کے دوسرے سماج کے بارے میں مباحثہ کیجیے اور واضح کیجیے کہ ان میں سے زیادہ تر جانوروں کے ساتھ بر اسلام نہیں کرتے ہیں (جیسا کہ لوگوں کا خیال ہے)۔ ہمیں بھی جانوروں کو چھیڑنا یا ستانہ نہیں چاہیے۔

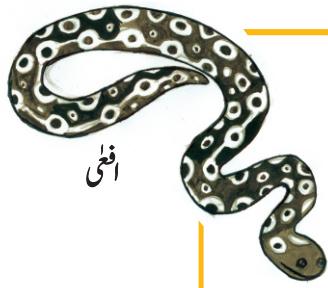


لکھیے



- کیا آپ نے کبھی جانوروں کا تماشا یا کھیل ہوتے دیکھا ہے؟ مثلاً۔ سرکس میں، سڑک پر، پارک میں۔
 - کب اور کہاں دیکھا؟
 - کس جانور کا تماشا دیکھا؟
- تماشے کے دوران لوگ جانوروں سے کیسا برتاؤ کرتے تھے؟
- کیا کوئی جانوروں کو پریشان کر رہا تھا؟ کیسے؟
- تماشاد کھینچنے کے بعد آپ کے دماغ میں کون سے سوال پیدا ہوئے؟
 - خیال کیجیے کہ آپ جانور ہیں اور بخبرے میں قید ہیں۔ اب آپ نیچے لکھ جملوں کو پورا کیجیے:





کیا آپ کو معلوم ہے؟

ہمارے ملک میں پائے جانے والے سانپوں میں سے صرف چار تسمیہ کے سانپ زہریلے ہوتے ہیں۔ ناگ یا کوبرا، کامن کریٹر سلزو اپر (دبویا)، ساسکیڈ ور سپر (انگ)

ایک سانپ کے دو کھوکھلے دانت (Fang) ہوتے ہیں۔ جب یہ کاثا ہے تو فنگ کے ذریعہ زہر انسان کے جسم میں داخل ہو جاتا ہے۔ سانپ کے کاثے کی دوائیں دستیاب ہیں۔

سانپ کے کاثے کی دوائیں کے زہر سے بنائی جاتی ہے جو سمجھی سرکاری اسپتالوں میں دستیاب ہوتی ہے۔



سپروں کے علاوہ اور کن کن لوگوں کی روزی جانوروں پر منحصر ہے؟ ◦

سروے - جانور پالنے والوں کا



اپنے پڑوس میں رہنے والے کچھ لوگوں سے بات کچھے جو اپنی روزی کے لیے ایک یادو جانور پالتے ہیں۔ مثال کے طور پر تانگہ کے لیے گھوڑا، انڈوں کے لیے مرغیاں وغیرہ۔

◦ ان جانوروں کے نام بتائیے جو وہ پالتے ہیں؟

◦ ان کے پاس کل کتنے جانور ہیں؟

◦ کیا انہوں نے جانوروں کو رکھنے کے لیے الگ جگہ بنائی ہے؟

اساتذہ کے لیے نوٹ : جانوروں پر پہلیاں (کراس ورڈ) بنائیے اور پھر سے ان کے بارے میں معلومات اکٹھا کرنے کے لیے کہیں اور اس پر تبادلہ خیال کریں۔



- ♦ ان کی دیکھ بھال کون کرتا ہے؟
- ♦ جانور کیا کھاتے ہیں؟
- ♦ کیا جانور کبھی بیمار بھی ہوتے ہیں؟ تب ان کا رکھوا لا کیا کرتا ہے؟
- ♦ کچھ اور سوالات بنائیے اور بحث کیجیے۔
- ♦ ایک پروجیکٹ روپرٹ تیار کیجیے اور کلاس میں پڑھ کر سنائیے۔



سانپ کی کٹ پتی بنائیے

- ♦ ایک پرانا موزہ بیجیے۔
- ♦ اسے اپنے ہاتھ پر چڑھایئے۔
- ♦ بٹن یا بندی چپا کر آنھیں بنائیے۔
- ♦ زبان بنانے کے لیے ایک لال کاغذ کی پٹی کاٹیے اور چپکائیے۔
- ♦ کاغذ کے دوسری طرف 'L' کا ایک نشان لگائیے۔
- ♦ آپ کا سانپ تیار ہے!



ہم نے کیا سیکھا

حکومت نے قانون بنایا ہے کہ نہ تو کوئی جنگلی جانور کو پکڑ سکتا ہے اور نہ ہی انھیں اپنے پاس رکھ سکتا ہے۔ اس قانون کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ اپنے جواب کی وجہ بتائیے اور لکھیے۔

